سوال

(153) ارشاد باری تعالیٰ : (لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ) کا معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ : لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ "ان لوگوں سے جن سے اللہ تعالیٰ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کے کیا معنی ہیں ؟ ان کے ساتھ دوستی کے کیا معنی ہیں ؟ کیا ان کے پاس جانا بات چیت اور گفتگو کرنا اوران کے ساتھ ہنسنا بھی دوستی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہودیوں اوران جیسے دیگر کافروں کے ساتھ دوستی رکھنے سے منع فرمایا ہے ان کے ساتھ دوستی محبت اخوت اور نصرت جائز نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ انہیں دلی دوست بنالیا جائے خواہ مسلمانوں سے برسر پیکار نہ بھی ہوں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لا تَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا ءاباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوانَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولـٰئِكَ كَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الإيمـٰنَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ ٢٢ ... سورة المجادلة

"جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے ۔ "اور فرمایا ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا بِطانَةً مِن دونِكُم لا يَألونَكُم خَبالًا وَدّوا ما عَنِتُّم قَد بَدَتِ البَغضاءُ مِن أَفوٰهِهِم وَما تُخفى صُدورُهُم أَكبَرُ قَد بَيَّنّا لَكُمُ الءايـٰتِ إِن كُنتُم تَعقِلونَ ١١٨ ... سورة آل عمران

مومنو اپنے (اہل ایمان کے) علاوہ کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری بربادی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہوسکے) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے ۔ "اسی طرح مفہوم کی کتاب سنت میں اور بھی بہت سے نصوص ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس بات سے منع نہیں کیا کہ وہ غیر حربی کافروں کے ساتھ نیکی کریں یا مباح منافع کا ان کے ساتھ تبادلہ کریں یا ان کے سا

تھ خرید و فروخت کریں یا ان کے تحفوں کو قبول کریں چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ٨ إِنَّما يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم وَظـٰهَروا عَلىٰ إِخراجِكُم أَن تَوَلَّوهُم وَمَن يَتَوَلَّهُم فَأُولـٰئِكَ هُمُ الظّـٰلِمونَ ٩ ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمہیں دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے تمہارے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ان (لوگوں) سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38